سوال

(24) قبرستان لے جاتے ہوئے میت کے پاؤں قبلہ رخ ہوجائیں تو...؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

جنازہ اٹھایا ہوا ہو تو میت کے پاؤں قبلہ کی طرف ہوجائیں تو کوئی حرج تو نہیں؟ جب کہ قبرستان کی طرف جائیں تو پٹھ قبلہ کی طرف ہوتی ہے (یعنی راستہ ہی ایسا ہے)

نیز بتائیں کہ قبلہ کی طرف پاؤں نہ کرنے کا حکم آیا حدیث سے ثابت ہے یا کہ صرف تعظیم اور اَدب کی خاطر ہے؟ (۲۶ جولائی ۱۹۹۶ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

میت کے پاؤں قبلہ رخ ہوجائیں تو کوئی حرج نہیں۔ کسی روایت میں منع نہیں آیا۔ البتہ اگر کوئی عمومی آیت

﴿وَمَن يُعَظِّمْ شَعَـٰٓئِرَ ٱللَّهِ فَإِنَّهَا مِن تَقْوَى ٱلْقُلُوبِ﴾ (الحج:۳۲) کے پیش نظر ایسا کرلے تو یہ بھی درست فعل ہے۔

جب کہ دوسری طرف نماز پڑھنے کی بعض صورتوں میں قبلہ رخ پاؤں کرنے کا جواز بھی وارد ہے تو اس صورت میں ان روایات کو مستثنیات کی ہی حیثیت حاصل ہوگی۔

بہرصورت مسئلہ ہذا میں تشدد کا پہلو نہیں اختیار کرنا چاہیے جونسی صورت ہو درست فعل ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، کتاب الجنائز: صفحہ:90

محدث فتویٰ